بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صرف اللہ تعالےٰ حاضر وناظر ہے

(بحوالہ کتاب: توحید المسلمین صفحہ ۷۲ تا ۷۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	·· اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	·· فِرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	·· فِرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام : مسلم	·· فِرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلّق	·· دُنیوی تعلقات نہیں
وَجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہِ العظیم	·· وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

مرکز : مسجد المسلمین، سروے نمبر: ۵۳۸، تا کلاس ۵۵، دیھ مہران، کھوکھراپار ۲ ½، ملیر ٹاؤن، کراچی

دفتر : B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتباہی نوٹس

عوام الناس کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جماعت المسلمین ایک خالص دینی جماعت ہے اس کا کسی فرقے، مسلک، مذہبی مکاتب فکر یا سیاسی گروہ سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں۔ انہی نظریات کے پرچار کے لئے امیر جماعت المسلمین سید مسعود احمدؒ (متوفی) نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ پر مبنی تفسیر قرآن عزیز، منہاج المسلمین، تاریخ الاسلام والمسلمین ودیگر کتب تحریکیں اور جماعت المسلمین کے مرکز سے شعبۂ نشرو اشاعت جماعت المسلمین کی زیر ادارت نفع ونقصان سے مبرّا، خالص دینی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے شائع کرتے رہے اُن کے انتقال کے بعد موجودہ امیر جماعت المسلمین محمد اشتیاق صاحب کی زیر نگرانی مطبوعات جماعت المسلمین شائع ہو رہی ہیں۔

اس سلسلہ میں ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ چند کاروباری ذہنیت کے افراد ومفاد پرست ادارے مطبوعات جماعت المسلمین کو یا ان کے اقتباسات کو بغیر ہماری اجازت طبع یا فروخت کر رہے ہیں۔

اشتہار ہذا کے ذریعہ ان تمام افراد و اداروں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ مطبوعات جماعت المسلمین (مصنف سید مسعود احمدؒ) کی طباعت واشاعت کرنا یا بغیر اجازت جماعت المسلمین کے نام یا اس کے ذیلی ادارے، ادارۂ مطبوعات اسلامیہ کے نام کو استعمال کر کے کوئی بھی کتاب چھاپ کر فروخت کرنا یا جماعت المسلمین کے لوگو (logo) کو بغیر اجازت استعمال کرنا سوسائٹی آرڈیننس XXI 1860، کاپی رائٹ آرڈیننس XXXI 1962، اور ٹریڈ مارک آرڈیننس 2001 کے تحت سنگین جرم ہے۔

لہٰذا ایسے تمام افراد وادارے جو ایسے غیر قانونی وغیر اخلاقی کاموں میں ملوث ہیں انتظامیہ جماعت المسلمین ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور بھاری ہرجانہ وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المُسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلق	.. دُنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

جماعت المُسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

توحید فی الحضور والشہود

صرف اللہ تعالےٰ حاضر وناظر ہے

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:

(۱) اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ○ (نساء ۱)

بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

(۲) وَمَا تَکُوۡنُ فِیۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡہُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیۡکُمۡ شُہُوۡدًا اِذۡ تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ وَمَا یَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّکَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِکَ وَلَاۤ اَکۡبَرَ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ○ (یونس ۶۱)

تم کسی حال میں بھی ہو، خواہ تم قرآن میں سے کچھ پڑھ رہے ہو یا کوئی اور کام کر رہے ہو تو جس وقت تم اس کام میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں (یعنی ہم وہاں حاضر ہوتے ہیں) اور (اے رسول) تمہارے رب سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں (ہر چیز پر اللہ تعالےٰ کی نظر ہے، ہر چیز اس کے علم میں ہے) مزید برآں ذرہ سے چھوٹی چیز ہو یا بڑی چیز روشن کتاب میں لکھی ہوئی بھی ہے۔

(۳) وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝ (احزاب ۵۲)

اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

(۴) وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (حدید ۴)

اور اللہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا رہتا ہے۔

(۵) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِن ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (مجادلہ ۶و۷)

اللہ ہر چیز پر حاضر وناظر ہے، کیا تم کو نہیں معلوم کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، (جہاں کہیں بھی) تین آدمی سرگوشی کرتے ہیں وہاں اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور (جہاں) پانچ آدمی ہوتے ہیں وہاں ان میں اللہ چھٹا ہوتا ہے اور لوگ کہیں بھی ہوں، خواہ اس سے کم تعداد میں یا اس سے زیادہ تعداد میں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، پھر قیامت میں اللہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کیا عمل کرتے رہے تھے، بے شک اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

(۶) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

	شَهِيْدٌ ○ (بروج ۹)
کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟	(۷) اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ○ (بلد ۷)
کیا اُسے نہیں معلوم کہ اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔	(۸) اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ○ (اقرا ۱۴)
اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھ رہا ہے۔	(۹) وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (حجرات ۱۸)
کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔	(۱۰) اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ (حٰمٓ سجدۃ ۵۳)
خبردار ہو جاؤ، بے شک اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔	(۱۱) اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ○ (حٰمٓ سجدۃ ۵۴)
بے شک اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔	(۱۲) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ○ (نساء ۳۳)
اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔	(۱۳) وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ○ (آل عمران ۹۸)
اور (اے رسول) جب ہم نے موسٰی کی طرف حکم بھیجا تو آپ اس وقت (طور کے) مغربی جانب نہیں تھے اور نہ آپ	(۱۴) وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○

(قصص ۴۴)

(وہاں) حاضر تھے۔

⑮ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيٓ اَهْلِ مَدْيَنَ (قصص ۴۵)

اور (اے رسول) آپ مدین کے باشندوں میں رہنے والے بھی نہیں تھے۔

⑯ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ (قصص ۴۶)

اور (اے رسول) جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تو اس وقت آپ طور کے اطراف میں کہیں موجود نہیں تھے، لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو رسول بنایا اور یہ خبریں آپ کو بتا دیں) تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

مندرجہ بالا تینوں آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہر وقت اور ہر جگہ حاضر و ناظر نہیں اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و ناظر نہیں تو اور کون ہو سکتا ہے۔

⑰ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (نور ۲)

زانی اور زانیہ کو سزا دیتے وقت مؤمنین کی ایک جماعت حاضر ہونی چاہیئے۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ مؤمنین حاضر و ناظر نہیں ہوتے جب تک کہ

وہ کسی کام کے جانے وقوع پر موجود نہ ہوں یعنی اللہ والے بھی ہر جگہ حاضر و ناظر نہیں ہوتے۔

۱۸ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ (المائدۃ ۱۱۷)

(عیسٰی علیہ السلام میدان محشر میں عرض کریں گے کہ اے اللہ) جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان پر نگراں و ناظر تھا اور تو ہی ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

آیت بالا سے معلوم ہوا کہ حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی حاضر و ناظر نہیں ورنہ وہ اپنے اٹھائے جانے کے بعد کے حالات و کوائف سے باخبر ہوتے اور یہ نہ فرماتے "كُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ (المائدۃ ۱۱۷) میں ان پر نگراں رہا جب تک میں ان میں رہا۔

۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّهُ مَعَكُمْ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ۔ (صحیح بخاری ۴/۶۹ و صحیح مسلم ۲/۲۷۵)

تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے، وہ تو تمہارے ساتھ ہے، وہ سننے والا ہے اور قریب بھی ہے۔

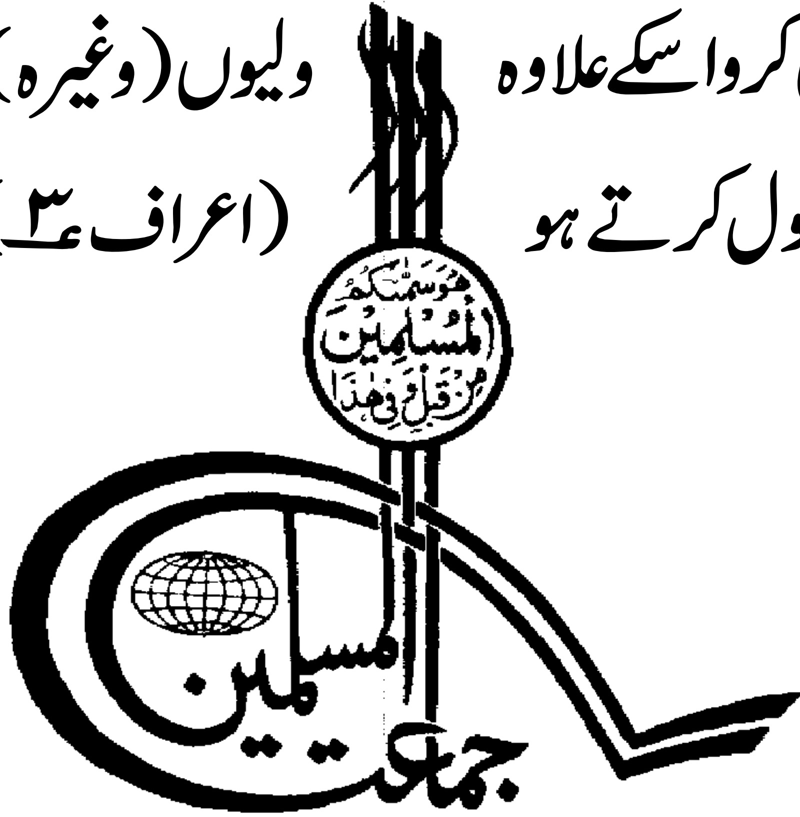
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ غائب نہیں ہے اور جو غائب نہیں ہوتا وہ حاضر ہوتا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ حاضر ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ہے اور ہمارے قریب ہے۔

نوٹ :۔ اللہ تعالیٰ آسمان پر بالائے عرش ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو اس کی کیفیت کا علم نہیں۔ وہ ہر جگہ بھی حاضر ہے اور یہ اس کی ایک صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس صفت کی کیفیت کا بھی کسی کو علم نہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ع۱ ۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلۡزَمُ جَمَاعَةَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَاِمَامَهُمۡ، فَقُلۡتُ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعۡتَزِلۡ تِلۡكَ الۡفِرَقَ كُلَّهَا ....

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکھرا پار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ـــــــــ فون 4815560-2

www.aljamaat.org